امام صادق آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## درس:۱۷

## عنوان: امام کی ضرورت(۲)اور اس پر نقلی دلائل

ImamSadiq.tv

**۷۔نمونہ عمل کی ضرورت:**

انسان کی طبیعت میں یہ بات ہے کہ اس کے لئے کوئی نمونہ عمل ہو،لہذا خداوند عالم نے اس ضرورت کو پورا کرنے کا انتظام ضرور کیا ہوگا۔

**۸۔امام فیض الٰہی کے لئے واسطہ ہے:**

امام کا وجود معاشرہ کے لئے بدن میں قلب کی مانند ہے۔

**۹۔سیرہ مسلمین:**

علماء کا اس بات پر یقین ہے کہ صدر اسلام میں مسلمانوں کے درمیان امامت اور رہبری کے مسئلہ میں یہ مسلمات میں سے تھا کہ کوئی رہبر اور راہنما ہونا ضروری ہے۔

**امام کی ضرورت پر نقلی دلیلیں**

**(۱)آیت اولی الامر**

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (نساء ۵۹)

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحبانِ امر ہیں(فرمان روائی کے حقدار ہیں)۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی بات میں نزاع (یا جھگڑا) ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پلٹاؤ اگر تم اللہ اور آخرت کے روز پر ایمان رکھتے ہو تو یہ طریقہ کار تمہارے لئے اچھا ہے اور انجام کے اعتبار سے عمدہ ہے۔

**(۲)روایت لابدّ للناس من امیر**

امام علی(علیہ السلام) سے روایت ہے کہ: إِنَّهُ لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ أَمِيرٍ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ

ضروری ہے کہ لوگوں کے لئے کوئی امیر (امام) ہو، چاہے وہ اچھا ہو یا بُرا۔

**(۳)حدیث من مات**

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ: مَنْ ماتَ وَ لَمْ يَعْرِفْ إمامَ زَمانِهِ مَاتَ مِيتَةً جاهِلِية

جو مر جائے اس حال میں کہ اپنے زمانے کے امام کی معرفت نہ ہو تو اسکی موت جہالت کی موت ہے۔